



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیلچے اور مجنون کے مال پر بھی زکوٰۃ واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس مسئلے کے متعلق علماء میں اختلاف ہے، بعض نے یہ کہا ہے کہ بچے اور مجنون کے مال میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے کیونکہ بچے اور مجنون مکلف نہیں ہیں، لہذا ان کے مال میں زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ ان کے مال میں بھی زکوٰۃ واجب ہے اور یہی قول صحیح ہے کیونکہ زکوٰۃ کا شمار حقوق مال میں سے ہے، اس میں مالک کو نہیں دیکھا جائے گا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً... سورة التوبة ۱۰۳

”ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو۔“

اس میں وجوب کا محل مال قرار دیا گیا ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجے ہوئے فرمایا تھا:

(أَعْلَمْتُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْتَاهُمْ مِنْ أَغْنِيَا بَنِيكُمْ وَشُرُوعِي فُتْرَانِهِمْ) (صحیح البخاری، الزکاة، باب وجوب الزکاة، ج: ۱۳۹۵ و صحیح مسلم، الایمان، باب الدعاء الی الشہادتین و شرائع الاسلام، ج: ۱۹: ۹۰)

”ان کو اس بات سے آگاہ کرنا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مالوں میں زکوٰۃ کو فرض قرار دیا ہے، جو ان کے دولت مندوں سے لے کر ان کے فقیروں میں تقسیم کر دی جائے گی۔“

لہذا بچے اور مجنون کے مال میں بھی زکوٰۃ واجب ہے، ان کی طرف سے ان کا ولی زکوٰۃ ادا کرے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 348

محدث فتویٰ